احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 7- نومبر 1998ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

ہفتہ 7- نومبر 1998ء 17 رجب 1419 ہجری - 7- نبوت 1377 ہش جلد 48-83 نمبر 249

ایمان کے ساتھ عمل ضروری ہے

حضرت عبادہ بن الصامتؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا۔

اس بات پر میری بیعت کرو کہ اللہ کا شرک نہیں کروگے اور چوری نہیں کروگے اور زنا نہیں کروگے اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کروگے اور کسی پر بہتان نہیں لگاؤ گے اور کسی معروف امر میں میری نافرمانی نہیں کروگے۔ پھر فرمایا جس نے اس عہد کی پابندی کی اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کی عبادت صرف اللہ کی خاطر کرنی چاہئے۔ اس میں کسی اور بات کو نہ ملاؤ اور نہ کوئی اور نیت رکھو۔ عمل صالح وہ ہے جس میں کوئی فساد نہ ہو۔ اگر انسان کچھ دین کا بننا چاہئے اور کچھ دنیا کا بننا چاہے تو یہ محض ایک فساد ہے۔ ایسی حالت سے بچنا چاہئے۔ خدا تعالیٰ ایسے آدمیوں کو پسند نہیں کرتا۔ عمل صالح وہ ہے جو محض خدا تعالیٰ کے واسطے ہو۔ پھر خدا تعالیٰ اپنے بندے کی پرورش آپ کرتا ہے اور اس کے واسطے گذارے کی صورتیں خود بخود ظاہر ہو جاتی ہیں مگر یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔ انسان کے واسطے مناسب نہیں کہ اپنی عبادت کے وقت ایسی باتوں کا خیال دل میں لائے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہارا رزق آسمان پر ہے دیکھو جب انسان کسی دوسرے انسان کے ساتھ محبت رکھتا ہے تو اس میں بھی خالص محبت وہ سمجھی جاتی ہے جس کے درمیان کوئی غرض نہ ہو۔ اصلی محبت کا نمونہ دنیا کے اندر ماں کی محبت میں قائم ہے کہ وہ اپنے بچے سے کسی غرض کے واسطے محبت نہیں کرتی بلکہ وہ محبت طبعی ہوتی ہے۔ اگر کوئی بادشاہ بھی کسی عورت کو کہے تو اپنے بچے کے واسطے اتنی تکلیف نہ اٹھا۔ اس کو اپنے حال پر چھوڑ دے۔ مرے یا زندہ رہے کوئی باز پرس تجھ سے نہیں ہوگی تو وہ عورت بادشاہ پر بجائے خوش ہونے کے سخت ناراض ہوگی کہ یہ میرے بچے کے حق میں موت کا کلمہ منہ سے نکالتا ہے اور محبت کا جوش دو طرفہ ہوتا ہے۔ بچہ نابالغ ہوتا ہے۔ اس کو کوئی سمجھ نہیں کہ دوست کیا ہے اور دشمن کیا۔ مگر ہر حالت میں ماں کی طرف دوڑتا ہے اور اسی سے انس پکڑتا ہے۔ دل رابدل رہیست والا معاملہ ہے۔ جب بچہ نادان ہو کر ماں کی محبت کے عوض میں محبت کرتا ہے تو خدا! ایک بچے سے بھی گیا گذرا ہے کہ وہ تمہاری محبت کا عوض تم کو نہ دے گا؟ وہ ضرور محبت کرنے والوں کے ساتھ محبت کرتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب انسان نرم رفتار سے خدا تعالیٰ کی طرف چلتا ہے تو خدا تعالیٰ دوڑ کر اس کی طرف آتا ہے۔ جب انسان کا دل خالص ہو جاتا ہے تو پھر دنیا کچھ چیز نہیں وہ تو خود بخود خدمت کرنے کے واسطے تیار ہو جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 84)

جس طرح پر کوئی باغ یا درخت بغیر پانی کے سرسبز نہیں رہ سکتا اسی طرح پر کوئی ایمان بغیر اعمال صالحہ کے زندہ اور قائم نہیں رہ سکتا۔ اگر ایمان ہو اور اعمال صالحہ نہ ہوں تو ایمان ہیچ ہے اور اگر اعمال ہوں اور ایمان نہ ہو تو وہ اعمال ریاکاری ہیں۔ پس قرآن شریف نے جو بہشت پیش کیا ہے اس کی حقیقت اور فلاسفی یہی ہے کہ وہ اس دنیا کے ایمان اور اعمال کا ایک ظل ہے اور ہر شخص کی بہشت اس کے اپنے اعمال اور ایمان سے شروع ہوتی ہے اور اس دنیا میں ہی اس کی لذت محسوس ہونے لگتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 400)

وقف جدید

○ ارشاد حضرت مصلح موعود

"احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں"

عشرہ وصولی وقف جدید۔
27- نومبر تا 6- دسمبر 1998ء

امراء، صدر صاحبان و سیکرٹریان مال وقف جدید سے ضروری گذارش:-

○ یہ تسلی کر لیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

○ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کے لئے تحریک کریں۔

○ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ہی ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

○ احباب کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

○ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگرپارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے اس مد کا نام "امداد مراکز نگرپارکر" ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

○ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

احباب کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے، اپنے فضل خاص سے مالی سال برکتوں سے اختتام پذیر فرمائے اور جملہ مجاہدین وقف جدید کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہے سرِ راہ پر کھڑا نیکوں کے وہ مولیٰ کریم
نیک کو کچھ غم نہیں ہے گو بڑا گرداب ہے
کوئی کشتی اب بچا سکتی نہیں اس سیل سے
حیلے سب جاتے رہے اک حضرت توّاب ہے
(درثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

عرفان حدیث

نیک اور برے ساتھی کی مثال

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نیک ساتھی اور بُرے ساتھی کی مثال ان دو شخصوں کی طرح ہے جن میں سے ایک کستوری اٹھائے ہوئے ہو اور دوسرا بھٹی جھونکنے والا ہو۔ کستوری اٹھانے والا تجھے مفت خوشبو دے گا۔ یا تُو اس سے خرید لے گا۔ ورنہ کم از کم تُو اس کی خوشبو اور مہک تو سونگھ ہی لے گا۔ اور بھٹی جھونکنے والا یا تیرے کپڑے جلادے گا یا اس کا بدبودار دھواں تجھے تنگ کرے گا۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع باب فی العطار)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں

مشکوۃ المصابیح میں کتاب الاداب میں ایک حدیث درج ہے جو ابی موسیٰؓ سے ہے۔ ابو موسیٰؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ "**نیک اور برے ہم نشین کی مثال کستوری رکھنے والے اور دھونکنی چلانے والے کی ہے۔ کستوری رکھنے والا یا تو تجھے کچھ دے گا یا تو اس سے کچھ خریدے گا۔**" اب یا تو تجھے کچھ دے گا یا اس سے تو خریدے گا یہ ایسی مزے دار بات ہے کہ اس زمانے کی تجارت میں بھی یہ اطلاق پاتی تھی اور آج کل بھی پاتی ہے۔ بہت سی خوشبوؤں کی دوکانیں ہیں جہاں ہم جاتے ہیں تو کوئی کھڑا ہوا وہاں تھوڑی سی خوشبو آپ کے اوپر پھیلا دیتا ہے۔ وہ خوشبو جو آپ کے اوپر ڈالتا ہے یہ بتانے کی خاطر کہ ہمارے پاس ایسی اچھی خوشبوئیں ہیں۔ پسند ہو تو یہ لے لو۔ تو یہ عجیب بات ہے یہ انسانی فطرت ہے جو نہیں بدلتی۔ خوشبو والا پھیلاتا ہے بدبو والا نہیں پھیلاتا۔ بدبو والا تو اس کو چھپاتا ہے۔ اگر وہ نیک فطرت ہے وہ پسند نہیں کرتا کہ اس سے بدبو آ رہی ہو تو کوئی اس کے قریب آ جائے۔ پس آنحضرت ﷺ نے کیسی پیاری بات کہی ہے جو ہمیشہ سے انسانی فطرت سے تعلق رکھنے والی ہے۔ کستوری رکھنے والا یا تو تجھے کچھ دے گا یا تو اس سے کچھ خریدے گا۔ کوئی بہت ہی کنجوس ہو تو کچھ بھی نہیں دیتا مگر اس سے لوگ خریدتے تو ہیں نا۔ یا پھر کم از کم تجھے عمدہ خوشبو تو آئے گی ہی۔ یہ تو ہو گا کہ تمہیں کچھ دیر کے لئے خوشبو کا مزہ آجائے اور ہو سکتا ہے کپڑوں میں بھی رچ بس جائے۔ لیکن دھونکنی چلانے والا یا تیرے کپڑے جلائے گا جو آگ کو تیز کر رہا ہو دھونکنی چلا کے یا وہ تیرے کپڑوں کو جلائے گا یا پھر تو اس سے بدبو ہی پائے گا۔ کیونکہ دھواں پھیل رہا ہے، منہ گندہ ہو رہا ہے، جسم کالا ہو رہا ہے اور اس کی بدبو بھی اٹھتی ہے بڑی سخت۔ تو فرمایا ایسے لوگوں سے پرہیز کر۔ جو اس قسم کی باتیں کرتے ہیں وہ گندے لوگ ہیں ان کے پاس جا کر تجھے کبھی کوئی فائدہ نصیب نہیں ہو سکتا لیکن جو نیک لوگ ہیں ان کے پاس جاؤ تو تمہیں ضرور فائدہ پہنچے گا۔ اس حدیث کی روشنی میں اس آیت کا وہ ترجمہ جو معروف ہے وہ کیا ہی نہیں جا سکتا۔ قطعیت کے ساتھ آنحضرت ﷺ فرما رہے ہیں کہ **برے لوگوں کی صحبت کا تصور بھی نہ کرو، جاؤ ہی نہ وہاں تمہیں ضرور نقصان پہنچے گا۔**

ایک دوسری حدیث میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں یہ ترمذی باب الزھد سے لی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی اپنے دوست کے زیر اثر ہوتا ہے پس تم میں سے ہر ایک خیال رکھے کہ کسے دوست بنا رہا ہے، کتنی سادہ سی بات اور کتنی اہم ہے ایک انسان اپنے دوستوں سے پہچانا جاتا ہے۔ اگر اس کا بے ہودہ لوگوں کی مجلس میں آنا جانا ہے تو خواہ لاکھ بہانہ بنائے کہ میرے ہوتے ہوئے اس نے ایسی بات نہیں کی، کیونکہ یہ نفس کا بہانہ ہے ایسے شخص کی مجلس کسی کو پسند ہی نہیں آنی چاہئے اگر وہ جاتا ہے تو عذر تراشی ہے اس کی۔ رسول اللہ ﷺ کی بات سچی ہے کہ تم جب دوست بناؤ تو غور کر کے دیکھو اچھا دوست بناؤ جس کے متعلق کبھی بھی بدی کوئی شکایت نہ ہو۔

اچھے لوگ عرف عام میں پہچانے جاتے ہیں۔ جو اچھا انسان ہو اچھے لوگوں کی مجلس پسند کرتا ہے، جو برا اور یاوہ گو ہو وہ برے اور یاوہ گو لوگوں کی مجلس کو پسند کرتا ہے۔ تو اس طرح اپنی مجالس کا انتخاب کریں۔ **اگر آپ پاک لوگوں کی مجلس میں بیٹھیں گے اچھے لوگوں کی باتیں پسند آئیں گی تو آپ کے لئے خوشخبری ہے کہ اللہ تعالیٰ اس صورت میں آپ کو اپنا قرب عطا کرے گا اور آپ کی جو سلوک کی راہیں ہیں وہ آسان فرمادے گا اور اگر اس کے برعکس نمونہ دکھانا ہے تو پھر جو لوگ دکھا چکے ہیں ان کو تو ہم نے مزید نحوستوں کا شکار ہی ہوتے دیکھا ہے۔** شروع میں ان کی منافقت نے پردے ڈالے رکھے آخر ان کے چہرے بے نقاب ہو گئے اور اللہ تعالیٰ پھر کبھی بھی ان کو چھوڑتا نہیں۔ اس لئے ایک نصیحت ہے جن لوگوں پر بھی اطلاق پاتی ہے ان کو سوچنا اور سمجھنا چاہئے۔

حقیقت

بہارِ ہستی میں ہم تو جیسے کِھلا کئے ہیں کِھلا کریں گے
جو مٹنے والے ہیں اس چمن میں مٹا کئے ہیں مٹا کریں گے

وہ اور ہوں گے جو سیلِ دریا میں ڈوب مرنے کی ٹھان بیٹھے
ہم ایسی موجوں کی کشمکش میں بڑھا کئے ہیں بڑھا کریں گے

ہزار شعلے کرے فراہم یہ دہر برق و شرار بن کر
ہمارے اشکوں سے جو بھی الجھے بُجھا کئے ہیں بجھا کریں گے

ہمیں ڈراتا ہے دشتِ ہستی کے خارزاروں سے کیا زمانہ
ہم ایسی راہوں پہ مسکرا کر چلا کئے ہیں چلا کریں گے

عدو جو چاہے تو آزمالے یہ دل پڑا ہے یہ جاں پڑی ہے
کہ ہم فنا کا شکار ہو کر جیا کئے ہیں جیا کریں گے

ازل سے اہلِ جنوں کی باتیں اگرچہ مصلح ہیں بارِ محفل
مگر جو دل میں کھٹک رہی ہے کہا کئے ہیں کہا کریں گے

مصلح الدین راجیکی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل انٹرنیشنل سے

رپورٹ-صادق محمد طاہر صاحب

جلسہ سالانہ سے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطاب' مجالس سوال و جواب اور انفرادی و اجتماعی ملاقاتیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا دورہ جرمنی 19- تا 31- اگست 98ء

(قسط چہارم)

☆ دجال کی حقیقت سے متعلق ایک سوال کا جواب حضور نے بہت تفصیل سے دیا اور احادیث نبویہ میں مذکور دجال کی علامتوں کی ایک ایک تفصیل وضاحت سے بیان فرمائی۔ حضور نے فرمایا کہ وہ مسیح جو خدا کی طرف سے آئے گا اس کو آنحضور ﷺ نے کشف میں دیکھا کہ کعبہ کا طواف کر رہا ہے اور اس کے پیچھے ایک المسیح الدجال ہے جو اس کی کوششوں کی راہ میں رخنہ ڈالنا چاہتا ہے۔ اور ان دونوں کی آپس میں جنگ ہو گی۔ حضور نے فرمایا کہ احادیث پر نظر ڈالتے ہیں تو یہ تمام مضمون سمجھ آ جاتا ہے۔

حضور نے فرمایا حدیث میں مسیح کے کام یہ بتائے گئے ہیں کہ وہ صلیب کو توڑے گا اور خنزیر کو قتل کرے گا اور وہ حکم و عدل ہو گا۔ اب صلیب اور خنزیر عیسائیوں کے کلچر کی طرف واضح اشارہ کر رہے ہیں۔ اگر مسیح مکمل طور پر عیسائیوں پر غلبہ نہ پائے اور ان کے صلیبی ایمان کو ختم نہ کرے تو ظاہر ہے صلیب کو ظاہری طور پر توڑنا بے معنی بن جاتا ہے۔ اسی طرح قتل خنزیر کا مضمون ہے۔

حضور نے دجال کی علامات سے متعلق مزید وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ پھر آنحضرت ﷺ نے پیش گوئی فرمائی دجال ایک گدھے کی مدد سے تمام دنیا پر حکومت کرے گا۔ جو عام گدھے سے بہت بڑھ کر ہو گا۔ احادیث میں مذکور اس کی تفصیلی علامات حضور نے بیان فرمائیں۔ مثلاً وہ آگ کی مدد سے چلے گا' مہینوں کا سفر دنوں میں طے کرے گا' چلنے سے قبل اعلان کرے گا کہ میں چلنے کے لئے تیار ہوں جو سوار ہونا چاہے سوار ہو جائے۔

دوسری جگہ فرمایا کہ دجال کا وہ گدھا پرواز بھی کرے گا اور لمبے لمبے سفروں پر بادلوں سے اوپر اڑے گا۔ اس کا ایک قدم مشرق میں ہو گا تو دوسرا مغرب میں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ تمام علامات آج کی جدید سواریوں پر چسپاں ہو رہی ہیں جو آگ کی مدد سے چلتی ہیں اور یہ نئی سواریاں عیسائی اقوام نے بنائی ہیں جو حضرت عیسیٰؑ پر ایمان لانے کا دعویٰ کرتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے اس مضمون کی مزید وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ دجال کا وہی گدھا سمندر میں بھی سفر کرے گا تو اس کی شکل پہاڑ جیسی ہو گی اور دجال اس پر ٹنوں کے حساب سے غلہ جو پہاڑوں کی مانند ہوں گے ان اقوام کی طرف بطور امداد بھجوائے گا جو اس کی طاقت اور قوت کو تسلیم کر لیں گے اور وہ غریب ممالک جو اس کی بادشاہی کو تسلیم نہیں کریں گے دجال کو اس کی کوئی پرواہ نہیں ہو گی۔ بے شک وہ لوگ بھوکے مر جائیں۔ حضور نے فرمایا ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ پیشگوئی پوری ہو چکی ہے۔ چنانچہ عیسائی اقوام نے یہ ایجادات کی ہیں جن کی مدد سے وہ دنیا پر طاقت حاصل کئے ہوئے ہیں۔

☆ ایک سوال کے جواب میں جس میں غیر مسلموں میں سے بعض کو اجر دینے کے متعلق پوچھا گیا تھا حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں اس سے ملتا جلتا مضمون بعض آیات میں آیا ہے کہ جو آنحضرت ﷺ پر ایمان لاتا ہے اور یہودی اور عیسائی اور صابی اگر وہ خدا پر سچا ایمان رکھتے ہیں اپنی کتابوں کے مضمون پر عمل کرتے ہیں' آخرت پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے بھی خدا نے یہ وعدہ کیا ہے کہ ان کو خدا بدلہ دے گا۔ یہ مضمون سب غیر مسلموں پر چسپاں نہیں ہو سکتا خصوصاً وہ جنہوں نے آنحضرت ﷺ کا پیغام سنا اور انکار کر دیا۔ یہاں وہ لوگ مراد ہیں جن تک آنحضرتؐ کا پیغام نہیں پہنچا اور وہ اپنی کتاب پر عمل کرتے رہے آخرت پر ایمان لاتے رہے وہ اجر دیئے جائیں گے۔

☆ ایک شخص نے دریافت کیا کہ اس کا باپ بیمار تھا روزہ نہ رکھ سکتا تھا اب فوت ہو گیا اس کی طرف سے وہ فدیہ دے سکتا ہے؟ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ ممکن ہے۔ ضروری ہے کہ باپ کی طرف سے غریبوں کو فدیہ دے دو کیونکہ اس کی نیت نیک تھی اس طرح باپ کی خدمت کر سکتے ہو۔

☆ ایک شخص نے پوچھا کہ جو ایک دفعہ تین طلاقیں دے دے کیا طلاق ہو جاتی ہے۔ نیز طلاق کا صحیح طریق کیا ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ نے طلاق کے مسئلہ کی بابت تفصیلی جواب عنایت فرمایا۔

☆ ایک سوال مہدیؑ کی آمد کے نشانات میں سے کسوف و خسوف کی وضاحت کے بارے میں تھا۔ حضور نے تفصیل کے ساتھ اس سوال کا جواب ارشاد فرمایا کہ مہدی کی پہچان کی گئی علامتیں ہیں ان میں سے بعض اتفاقی طور پر بھی پوری ہو سکتی ہیں لیکن وہ علامت جو خاص ہے جو کسی اور کے حق میں پوری نہ ہوئی وہ یہ کسوف و خسوف کی علامت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ "ہمارے مہدی کے لئے" یہ نشان ہیں گویا بعض اور مہدی بھی ہوں گے لیکن وہ مہدی جو ہمارا ہو گا اس کے لئے نشان ظاہر ہو گا کہ رمضان کے مہینہ میں چاند کو اور سورج کو معین تاریخوں پر گرہن لگے گا۔ اس موقع پر حضور نے ہلال اور قمر کے فرق کو بھی واضح فرمایا کہ ہلال صرف ابتدائی دنوں کے چاند کو کہتے ہیں۔ پیشگوئی کے الفاظ کے عین مطابق 1894ء میں چاند کو گرہن لگا تو کئی لوگ سورج کے گرہن کے انتظار میں قادیان تشریف لے گئے کہ مامور زمانہ کے ساتھ اس نشان کا مشاہدہ کریں۔ وہ ساری رات دعاؤں میں لگے رہے اور صبح جب سورج گرہن لگا تو تمام حاضرین نے سجدہ شکر ادا کیا کہ خدا نے آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق امام مہدی کی صداقت میں یہ نشان ظاہر فرمایا ہے۔

☆ آخر میں ایک سوال کردوں کے بارے میں ہوا کہ وہ بڑی طاقتوں کے ظلم سہہ رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ کا اس بارہ میں کیا خیال ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ نے اس کا مختصر سا جواب ارشاد فرمایا کہ صلاح الدین ایوبی کرد تھا اور یہ اس کی مسلسل فتوحات جو اس نے عیسائیوں کے خلاف حاصل کی تھیں ان کا بدلہ لے رہے ہیں۔ اور اب ان کو چار حصوں میں تقسیم کر کے مسلمانوں میں بانٹ چکے ہیں۔ حضور نے فرمایا اس بارے میں تفصیلی جواب میں دیگر مواقع پر دے چکا ہوں۔

یہ مجلس رات 9 بجے وقت کی کمی کی وجہ سے ختم کرنا پڑی۔ جبکہ ابھی سوال باقی تھے اور حضور انور نے فرمایا بقیہ سوالات کے جوابات پروگرام لقاء مع العرب میں دیئے جائیں گے۔ اس مجلس میں 90 عرب احباب و خواتین شامل ہوئے اور تمام نے پوری دلچسپی کے ساتھ اس پروگرام کو سنا۔ مکرم برادرم عبادہ بربوش صاحب کو اس موقع پر انگریزی سے عربی زبان میں رواں ترجمانی کا شرف حاصل ہوا۔ اس پروگرام کے فوراً بعد نماز مغرب و عشاء حضور انور کی اقتداء میں ادا کی گئیں اور بعد میں مہمانوں کی تواضع رات کے کھانے سے کی گئی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

29- اگست بروز ہفتہ

نوجوان طلبہ کے ساتھ

مجلس سوال و جواب

حضور جہاں انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ احباب کی تربیت پر نظر رکھتے ہیں وہاں نوجوان طالب علموں سے بھی ملاقات فرماتے ہیں تا کہ یہاں کے معاشرے میں رہتے ہوئے وہ پیش آنے والے مسائل کے حل کے لئے حضور انور سے راہنمائی حاصل کریں۔ چنانچہ بیت الرشید ہمبرگ میں مورخہ 29- اگست کو ساڑھے بارہ بجے ایسی ہی ایک مجلس کا اہتمام تھا۔ حضور انور نے اپنی آمد کے بعد مکرم امیر صاحب سے پوچھا کیا ان کے لئے ترجمہ کا انتظام ہے تو عرض کیا گیا کہ ایک طالب علم جرمن زبان میں ترجمہ کریں گے۔ ایک طالب علم نے تلاوت کی جس میں سورۃ فاتحہ پڑھی گئی۔ جب اس کا ترجمہ پیش کیا گیا تو حضور انور نے فرمایا کہ مغضوب علیھم کا ترجمہ درست نہیں کیا گیا۔ اس کا صحیح ترجمہ یہ بنتا ہے کہ "جن پر غضب نازل کیا گیا"۔ یہاں وضاحت نہیں کہ کس نے غضب نازل کیا۔ خدا نے یا لوگوں نے۔ اگر ہم تاریخ پر نظر ڈالیں تو معلوم ہو گا کہ یہودیوں پر خدا اور لوگوں دونوں کی طرف سے غضب نازل ہوتا رہا۔

اس وضاحت کے بعد حضور انور نے طلباء کو سوالات کی دعوت دی۔

☆ اس سوال کے جواب میں کہ جو لوگ جنگلوں میں آباد تھے کیا ان کے پاس بھی کوئی نبی آیا تھا۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم کے مطابق کوئی ایسا علاقہ نہیں جہاں نبی نہ آیا ہو۔ سب انبیاء کے نام قرآن نے درج نہیں کئے۔

☆ مستقبل میں یورپ اکٹھا ہو گا تو جماعت احمدیہ پر اس کے کیا اثرات ہوں گے؟ حضور انور نے فرمایا جماعت احمدیہ شروع سے اکٹھی ہے اور اب 150 ملکوں میں اکٹھی ہو چکی ہے۔ ہمیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ اکٹھے ہوں یا نہ ہوں۔ اور یہ بھی اوپر اوپر سے اکٹھے ہو رہے ہیں صرف نام کے اکٹھے ہیں آپس میں بہت حسد کرتے ہیں اندر سے پھٹے ہوئے ہیں۔ انگلینڈ جرمنی سے حسد کرتا ہے' جرمنی انگلینڈ سے حسد کرتا ہے' فرانس انگلینڈ سے حسد کرتا ہے اور ان کے آپس میں گروپ بنے ہوئے ہیں۔

☆ اسلام کے بارے میں اسکول میں پڑھا تھا کہ اسلام جنگ کے ذریعہ پھیلایا گیا ہے۔ ترکی' اسپین تک جنگ کر کے پہنچا؟۔ حضور نے فرمایا یہ غلط ہے۔ اس وقت اسپین کا بادشاہ بہت ظالم تھا اور اس نے اپنے ان علاقوں پر ظلم کئے جن کا فاصلہ مراکش سے کم تھا۔ اس علاقے کے چیف کی لڑکی تربیت کے لئے بادشاہ کے محل میں گئی جس نے اس کو زیادتی کا نشانہ بنایا۔ جب وہ واپس آئی تو اپنے باپ کو اس نے ظلم کے بارے میں بتایا تب انتقام کی آگ نے اسے مجبور کیا اور اس نے مسلمانوں سے درخواست کی کہ انہیں ظلم سے نجات دلائیں۔ اسپین میں مسلمانوں کی آمد ظلم سے نجات دینے کے لئے ہوئی بعد میں شمالی اسپین میں اسلام پھیلا ہے اسلام شمالی علاقوں میں بغیر جنگ کے پھیلا ہے اور مسلمان فوجیں پیچھے آتی رہی ہیں اور اسلام آگے پھیلتا رہا ہے۔

☆ مغربی معاشرے میں اسلام کے متعلق خوف اور ڈر کیسے پیدا ہوا' یہ کہاں سے آیا؟ اس کا جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ یہ خوف اور ڈر بناوٹی ہے۔ یہ ممالک اتنے طاقتور ہیں کہ ایک ایک ملک بھی بڑے بڑے اسلامی ممالک کے خلاف لڑائی کریں تو اسے تباہ کر سکتے ہیں۔ تمام ہتھیار مسلمان ان سے لیتے ہیں۔ لوگوں کو اسلام کا ہوا دکھانے کی خاطر یہ پراپیگنڈہ کیا جاتا ہے۔ خطرہ کوئی نہیں ہاں اسلام کو ان سے خطرہ ہے۔ جو مسلمان یہاں آتے ہیں ان کو معاشرے کے لحاظ سے تباہ کر دیتے ہیں' دہریہ بنا دیتے ہیں۔ ہاں البتہ ان کو مسلمان انتہا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پسند گروہوں سے خطرہ ہے۔ یہ خطرہ نہیں کہ وہ ملک فتح کر لیں گے بلکہ یہ خطرہ ہے کہ معصوم جانیں ضائع ہوں گی جیسے تنزانیہ اور کینیا میں ہوا اور یہ انتہا پسند گروہ ہتھیار بھی مغربی طاقتوں سے لیتے ہیں۔ اسامہ بن لادن خود نہیں بنا سکتا وہ مغربی طاقتوں سے سمگل کرواتا ہے اور جن ہتھیاروں نے امریکیوں کی جانیں لی ہیں وہ خود امریکہ کے بنائے ہوئے ہیں۔

☆ جرمن میں نسل پرستی پھیلتی چلی جا رہی ہے۔ کئی علاقوں میں ایسی پارٹیاں اکثریت حاصل کر رہی ہیں۔ کئی ٹیچر بھی نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم کیا کریں؟۔ حضور انور نے فرمایا اس قوم میں نسل پرستی لاعلمی کا نتیجہ ہے۔ ان سے اچھا سلوک کریں' محبت سے ملیں' اچھا تاثر دیں' غیر ملکیوں سے جو خوف ہے اسے دور کریں۔ اصل میں یہودیوں سے نسل پرستی کا آغاز ہوا تھا اس کی باقیات ہیں جو ابھی تک چل رہی ہیں۔

☆ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی ہے کہ احمدیت روس میں ریت کے ذروں کی طرح پھیلے گی۔ امریکہ کے بارہ میں ایسا کیوں نہیں فرمایا؟۔ حضور انور نے فرمایا کہ جہاں تکبر ہو وہاں سچا دین نہیں پھیلتا۔ روس ٹوٹ چکا ہے اس میں تکبر بڑی حد تک ٹوٹ رہا ہے۔ طاقت و عظمت کے باوجود لوگ بھوکے مر رہے ہیں۔ جب ان کا تکبر پارہ پارہ ہو جائے گا تو حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے پورا ہونے کے دن آ جائیں گے۔

انفرادی وفیملی ملاقاتیں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حسب معمول صبح دس بجے تا 11 بجے بعض احباب کو ان کی درخواست پر پرائیویٹ ملاقات کا شرف بخشا۔ چنانچہ آج 35 خاندانوں کے 161- افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

جرمن احباب کے ساتھ مجلس سوال وجواب

آج شام ساڑھے پانچ بجے بیت الرشید (ہمبرگ) کے بڑے ہال میں جرمن مہمانوں کے ساتھ مجلس سوال و جواب تھی۔ مقررہ وقت پر ہال حاضرین سے بھر چکا تھا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کا جرمن زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔ حسب سابق برادرم ہدایت اللہ ہبش صاحب جرمن زبان میں ترجمانی کے فرائض سرانجام دینے کے لئے موجود تھے۔

سوالات حسب ذیل تھے۔

☆ بائبل اور قرآن میں کیا فرق ہے؟ حضور انور نے فرمایا کہ بائبل قرآن سے پہلے اتری اور دونوں کا ایک ہی منبع تھا۔ خدا نے پرانا عہد نامہ اور نیا عہد نامہ قرآن سے پہلے اتارا۔ قرآن کریم کے مطابق مذہب بھی ایک Evolution سے گزرتا ہے۔ اور یہ ارتقاء قرآن پر اپنے کمال کو پہنچا۔

☆ مسلمانوں کے نزدیک عیسائی کافر کیوں ہیں؟ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کیونکہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لاتے اس لئے وہ کافر کہلاتے ہیں۔ اور عیسائی اس کفر پر فخر کرتے ہیں جبکہ مسلمان حضرت عیسیٰ کو مانتے ہیں۔ قرآن کریم نے عیسائیوں کو "اہل کتاب" کے نام سے یاد کیا ہے۔ قرآن کے مطابق تمام عیسائی ایک طرح کے نہیں۔ بعض یہ مانتے ہیں کہ جو کلام خدا کی طرف سے اترے اس پر ایمان لاتے ہیں اور جب وہ یہ کلام سنتے ہیں تو ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑتے ہیں۔

☆ آپ کا مذہب انسانی حقوق کے بارہ میں کیا کہتا ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ قرآن کریم چودہ سو سال قبل نازل ہوا اور اس نے انسانی حقوق بیان فرما دیئے۔ اس کے برعکس UNO نے کبھی انسانی حقوق کے لئے کام نہیں کیا' صرف سپر پاور کے لئے کام کرتی ہے۔ پہلے روس و امریکہ کی غلامی تھی اب امریکہ کی غلام ہے۔ صرف نام میں یونائیٹڈ نیشن ہے اصل میں تمام پراگندہ ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پاکستان میں احمدیوں کے انسانی حقوق کو پاؤں تلے روندا گیا' انسانی حقوق والوں نے کیا کیا ہے؟ کچھ بھی نہیں کیا۔

قرآن کے مطابق عدل سے انسانی حقوق ادا کئے جائیں۔ تمام لوگ جہاں مرضی رہتے ہوں' جس قوم سے چاہے تعلق ہو' سب سے عدل سے معاملہ ہونا چاہئے۔ مجھے UNO کا ایسا چارٹر تو دکھائیں جس میں ایسا ہو۔ چین سے اور طرح کا سلوک ہے' امریکہ کے دوستوں سے سلوک اور طرح کا ہے' دشمنوں سے سلوک اور طرح ہے۔ حالانکہ سب سے Absolute Justice ہونا چاہئے۔

قرآن کہتا ہے کہ جب دشمن سے بھی سلوک کرو انصاف سے کرو اگر ایسا ہو تو دنیا میں ایک طرح سے جنت کا نظارہ ہو جائے۔

☆ پوچھا گیا کہ اس خوبصورت زمین پر لڑائی کیوں ہے۔ حالانکہ یہ بہت بڑی ہے اور سب کے لئے جگہ ہے؟ اس سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ اس کی وجہ اخلاقیات کا فقدان ہے۔ آج کا آدمی اپنے رویئے کی وجہ سے غیر اخلاقی حیوان بن چکا ہے۔ یورپ میں خاص طور پر ایسا ہے۔ مارکس نے سوشلزم کا نعرہ لگایا جس وقت وہ پیدا ہوا اس نے انسانی فطرت کو پڑھا اور اسے اخلاق سے عاری سمجھا۔ اس کی سمجھ غلط تھی۔ انسان پیدائشی طور پر معصوم پیدا ہوتا ہے اور پھر اردگرد کا ماحول اس کو بد اخلاق بنا دیتا ہے۔ آج بھی یہی کیفیت ہے اور یہ بات بائبل اور قرآن کریم سے بھی ثابت ہے۔

☆ اکانومی کا بنیادی اصول کیا ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ نے مغربی دنیا کی اکانومی کا اصول بیان کرتے ہوئے فرمایا بنیادی بات یہی ہے کہ دوسرے ممالک سے رقم ان کے ملک میں آئے۔ مغربی ممالک کا رویہ اپنے لوگوں سے اور طرح سے ہے اور تیسری دنیا کے ممالک سے مختلف ہے۔ یورپ میں اگر اپنے لوگوں سے اچھا سلوک نہ کریں تو ان کو حکومت سے باہر نکال دیں۔ تیسری دنیا میں ایسا نہیں وہ اپنے لوگوں سے بھی انصاف کا سلوک نہیں کرتے اور غریبوں سے بہت برا سلوک ہوتا ہے۔ دنیا میں اکانومی اس وقت بہت طاقتور مافیا کے ہاتھوں میں ہے جو بڑے ممالک کی اقتصادیات کو تباہ کر دیتے ہیں جیسے رشیا کے ساتھ ہوا ہے۔ جب تک بڑے لیڈر Absolute Justice اور Morality کو اختیار نہ کریں صورت حال کا بہتر ہونا مشکل ہے۔ اگر دنیا میں کہیں احمدی اسٹیٹ قائم ہو تو ہم آپ کے سامنے ایک ماڈل کے طور پر اسے پیش کریں گے۔

☆ پتھروں کا انسانوں کے جسم اور روح پر کیا اثر ہوتا ہے؟ حضور نے فرمایا کہ اگر خاص چیز انگلی میں پہنی جائے تو یہ خون پر نروس سسٹم پر اثر انداز ہوگی۔ اور آدمی کو اس کا پتہ نہیں چلتا۔ ہومیوپیتھی بھی اسی طرح ہے جو لوگ ایلومینیم کے برتنوں میں لمبے عرصے تک کھانا کھاتے ہیں ان کے خون کی شریانیں جو دماغ کو جاتی ہے سکڑ جاتی ہیں ایسے لوگ قبل از وقت بوڑھے ہو جاتے ہیں۔

حضور انور نے مزید فرمایا کہ میں اس بات کے خلاف ہوں کہ فلاں پتھر پہنوں تو خوش نصیب ہو جاؤں گا۔ یہ حالات پر منحصر ہے نہ کہ پتھر پر۔ قسمت پر اس کا اثر نہیں ہوتا۔

☆ کیا احمدی گانے بنا سکتا ہے جیسے امریکہ میں Street Life میں ہوتا ہے؟ اس کے جواب میں حضور نے فرمایا آج کا امریکہ کا Pop Music لوگوں میں اچھائی پیدا نہیں کر رہا پرانے وقتوں میں میوزک سننے پر سکون محسوس ہوتا تھا۔ پاپ میوزک سننے والے پاگلوں کی طرح حرکتیں کرتے ہیں اور معاشرے کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔

☆ کیا امریکن فلم سٹارز کی تصاویر گھروں میں لگانا درست ہے؟ فرمایا یہ حماقت ہے۔

☆ کیا ہم اس معاشرے میں دین کے اصولوں کے مطابق رہ سکتے ہیں؟ اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا۔ یہاں ہزاروں پاکستانی' البانین' بوسنین ہیں وہ دین کے اصولوں کے مطابق رہ رہے ہیں۔ وہ پانچ وقت نماز ادا کرتے ہیں۔ ایک جرمن احمدی جو آرمی میں کام کرتے ہیں اس کے جرمن ساتھی اسے یاد دلاتے ہیں کہ تمہاری نماز کا وقت ہو گا ہے' نماز پڑھ لو۔ اور اس طرح انہیں بھی کچھ آرام مل جاتا ہے۔ اگر آپ خدا پر یقین رکھتے ہیں کہ تمام کائنات آپ کے لئے بنائی گئی ہے اور پیدائش سے بھی قبل تمام ضروریات اس نے پوری کر دیں تو ہمیں اس کا شکریہ ادا کرنا چاہئے۔

☆ کیا دین میں مزاح کی حس پائی جاتی ہے؟ اس سوال کا مختصر جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا میں ایک (احمدی) ہوں۔ آپ نے مجھے گفتگو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور آپ نے اس بات کو محسوس بھی کیا ہو گا۔ (حضور کا اشارہ مزاح کی حس کی طرف تھا جس کا اظہار دوران گفتگو بار بار ہوتا رہا)

آخر میں عورتوں کے بارے میں مختلف سوالات تھے مثلاً پردہ کیوں کرتی ہیں' سوئمنگ اور اسپورٹس میں لڑکوں کے ساتھ کیوں نہیں جاتیں۔ احمدیت میں عورتوں کا کیا مقام ہے وغیرہ۔ ان کا مختصر جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کے مطابق عورتیں مردوں کے مساوی حقوق رکھتی ہیں۔ لیکن اپنی ساخت کے لحاظ سے مردوں سے مختلف ہیں اس کے مطابق ان سے سلوک ہو گا۔ یہاں عورتوں کو ایک کھیل کا ذریعہ بنا لیا گیا ہے کہ ان سے لطف اندوز ہوتے ہیں پھر مختلف بیماریاں آتی ہیں جیسے ایڈز۔ آپ لوگ ان سے سبق کیوں نہیں سیکھتے۔ ایسی سوسائٹی کو قدرت پھر سزا دیتی ہے۔

حضور انور نے مزید فرمایا کہ مرد اور عورت دونوں کے لئے دین نے مختلف سوشل تعلیم دی ہے۔ احمدی عورتیں یہاں ڈاکٹر' سائنس دان اور نرسز بن سکتی ہیں۔

یہ ایک بھرپور مجلس تھی جس میں کم و بیش تین صد (300) جرمن مہمان شامل ہوئے جنہیں حضور انور کے جوابات سن کر مطمئن ہوتے اور حضور کی تائید میں سرہلاتے دیکھا گیا۔ یہ مجلس قریباً دو گھنٹے جاری رہی۔ سامعین کی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے حضور انور نے مقررہ وقت سے زیادہ وقت دیا لیکن اس کے باوجود بہت سے سوال باقی تھے۔ آخر میں حضور انور ایدہ اللہ نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ حضور خود بھی اس مجلس سے بہت لطف اندوز ہوئے۔ اس مجلس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

مجلس عرفان

ہمبرگ میں حضور نے آج بھرپور مصروفیت میں دن گذارا۔ رات آٹھ بجے احباب جماعت کے ساتھ مجلس عرفان میں شمولیت فرمائی اس موقع پر کئے گئے سوال اور ان کے جوابات اپنی ذمہ داری پر اختصار کے ساتھ پیش ہیں۔

☆ بعض قضائی فیصلوں کے لئے چار گواہوں کی شرط ہے جس پر آغاز میں اس حد تک عمل کیا گیا کہ اگر صرف تین گواہ ہیں تو مجرم کی بجائے ان گواہوں پر حد لگائی گئی۔ آج کل نئی ٹیکنالوجی میں DNA اور جینز وغیرہ کو استعمال کیا جاتا ہے اس کا کس حد تک جواز ہے؟

☆ جن ممالک میں دعوت الی اللہ منع ہے وہاں کیا طریق اختیار کر سکتے ہیں؟ اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ جو سننا نہیں چاہتا قرآن ان کو بہرے کہتا ہے ہم ان کو زبردستی نہیں سنا سکتے۔ اس کا توڑ خدا نے MTA کے ذریعہ نکالا ہے۔ عرب ممالک میں جہاں اتفاقاً بھی سن لیتے ہیں اثر ہوتا ہے۔

☆ جرمنی میں منشیات کے کاروبار کی وجہ سے حکومت اور سیاست دان پریشان ہیں ان حالات میں ہم ان کی کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟ اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اگر حکومت بے بس ہو تو ہم صرف نصیحت کر سکتے ہیں اور احمدیوں میں جو متاثر ہیں ان کے اردگرد دیوار کھڑی کر دیں تاکہ احمدی محفوظ رہیں۔

(جاری ہے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

حق گوئی کا صلہ

جناب عنایت اللہ صاحب مدیر اعلیٰ ماہنامہ "حکایت" لاہور اپنی اشاعت ستمبر98ء کے اداریہ میں تحریر فرماتے ہیں۔

"حکایت" نے اس دور میں آنکھ کھولی جب پاکستان کے دولخت ہونے کا عمل شروع ہو چکا تھا اور پھر اپنی تاریخ کا یہ المیہ دیکھا کہ پاکستان آدھا رہ گیا اس کے ساتھ ہی "روٹی، کپڑا، مکان" کا نعرہ آیا۔ قوم کو عوام اور عوام کو مویشی بنا دیا گیا اور یہ نعرہ لوگوں کو بھوکا ننگا کر کے گزر گیا۔

اس "عوامی" دور میں "حکایت" کو حق گوئی کی یہ سزا ملی کہ پرچے کے لئے کاغذ کا کوٹہ اتنا کم دیا گیا کہ آدھا کاغذ بلیک سے لینا پڑتا تھا۔ سرکاری اشتہار جو آمدنی کا ذریعہ ہوتے ہیں، بند کر دیئے گئے۔ ہم نے ان مشکل حالات میں اللہ اور پاکستان کو ہی سامنے رکھا اور اس کا صلہ یہ پایا کہ "حکایت" پھلتا پھولتا رہا۔

پھر نظام مصطفیٰؐ کے علمبردار آئے۔ جس طرح پہلے ہر چیز عوامی ہو گئی تھی اب وہ "اسلامی" ہو گئی..... صرف الفاظ میں..... محض الفاظ کھوکھلے اور بے جان۔ "حکایت" نے اصل اسلام کی بات کی تو اس کا وہی نتیجہ سامنے آیا کہ "حکایت" کو سرکاری طور پر بلیک لسٹ کر دیا گیا، یعنی مشتبہ!..... "حکایت" کے مشتبہ صاحب اسی دور میں قارئین کے سامنے آئے تھے۔ اسلام کے اس نام نہاد علمبردار جرنیل نے سنسر کی پابندی عائد کر دی۔ ہر مضمون کتابت کروا کے سنسر بورڈ کو دکھانا پڑتا تھا۔ مشتبہ صاحب کے اکثر مضمون سنسر والے ضبط کر لیا کرتے تھے۔ ہمارا اپنا لکھا ہوا ہر مضمون تقریباً آدھا سنسر کی قینچی کی نذر ہو جاتا تھا۔

ایک روز ہم نے سنسر بورڈ کے سب سے بڑے افسر سے شکایت کی تو انہوں نے افسوس کا اظہار کر کے کہا۔ "آپ اسلام کے خلاف لکھیں، ہم نہیں کاٹیں گے، صرف یہ احتیاط کریں کہ جرنیل صاحب اور ان کی حکومت کے خلاف ہلکا سا اشارہ بھی نہ ہو" پھر انہوں نے کہا۔ "عنایت صاحب! آپ کا اور مشتبہ کا ہر مضمون پورے کا پورا قارئین تک پہنچنا چاہئے، لیکن ہم حکم کے غلام ہیں، بڑے کام کی باتیں کاٹنی پڑتی ہیں اور ایک شعر یاد آتا ہے۔

وہی باتیں ہیں کہنے کی وہی باتیں ہیں سننے کی
جنہیں ہم کہہ نہیں سکتے جنہیں تم سن نہیں سکتے

عالم اسلام کو درپیش مسائل

مذکورہ بالا عنوان کے تحت جناب جنرل (ر) مرزا اسلم بیگ صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

"آج دنیا میں مسلمانوں کی تعداد ایک بلین سے زیادہ ہے۔ یہ آبادی دنیا کی کل آبادی کا پانچواں حصہ ہے۔ فوجی اور جغرافیائی اعتبار سے دنیا کے اہم ترین خطے عالم اسلام میں واقع ہیں۔ متعدد اسلامی ممالک مغربی ممالک سے کہیں زیادہ دولت مند ہیں مگر ستم یہ ہے کہ مسلمان ممالک میں نہ تو اتحاد ہے اور نہ ہم آہنگی اور نہ ہی وہ اپنے اندر اتنی ہمت رکھتے ہیں کہ وہ مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف کوئی موثر آواز بلند کر سکیں........

اس ضمن میں ہماری یہ سوچی سمجھی ہوئی رائے ہے کہ مسلمانوں کی زبوں حالی میں جہاں دشمنوں کی چیرہ دستیوں اور ریشہ دوانیوں کا دخل عمل ہے وہاں "اپنوں" کی نوازشات بھی کچھ کم نہیں۔ مسلمانوں کے پیش نظر کوئی مشترک لائحہ عمل نہیں۔ اب وہ ایک دوسرے کے خلاف صف آراء ہیں یا پھر خانہ جنگی کی لپیٹ میں گھرے ہوئے ہیں۔ مسلمانوں کے ہاتھوں مسلمانوں کا خون بہایا جا رہا ہے افغانستان میں حالیہ خون خرابہ اس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ حالات تیزی سے بگڑتے جا رہے ہیں نہ جانے گھر کے چراغ سے اپنے ہی گھر کو آگ لگانے کا یہ سلسلہ کب تک جاری رہے گا۔ مسلمانوں کے زوال کے کئی اسباب ہیں۔ مگر ہمارے خیال میں ہماری رسوائی کی اصل وجہ وہ فکری جمود ہے اور انحطاط ہے جس کے مسلمان بطور ایک ملت ایک عرصہ سے شکار چلے آ رہے ہیں۔ ملت اسلامیہ نے اب تفکر اور تدبر سے اپنا رشتہ منقطع کر لیا ہے اور اس طرح اس کی ذہنی ترقی اور بالیدگی کا گراف ایک مقام پر آ کر رک گیا ہے اور اس طرح یہ ملت خرافات میں گم ہو کر رہ گئی ہے۔ آج ہماری بے حسی کا یہ عالم ہے کہ ہم بسم اللہ کے گنبد میں محصور ہیں۔ ادھر مغرب کی فکری یلغار دشمن ایمان و آگہی بن کر ہمارے عقائد و نظریات پر کاری ضرب لگا رہی ہے۔ ہماری ذہنی غلامی کا یہ عالم ہے کہ آج ہم دیکھتے ہیں تو مغرب کی عینک سے سوچتے ہیں تو مغرب کے ذہن سے، فیصلہ کرتے ہیں تو مغربی نظام فکر کے تناظر میں۔ ہم نے اپنی فکری اور تخلیقی صلاحیتوں کو اہل غرب کے ہاں گروی رکھ دیا ہے۔ یہ صورت حال حد درجہ تشویشناک ہے اور فوری اصلاح کی سزاوار ہے۔

اس تناظر میں عالم اسلام پر بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ لازم ہے کہ مسلمان مفکرین مل بیٹھ کر نوشتہ دیوار پڑھنے کی کوشش کریں اور اپنے ملی تشخص کو بحال کرنے کے لئے قابل عمل پالیسیوں کو تشکیل دیں۔ وقت کا سرا ہاتھ سے سرکتا جا رہا ہے اور یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا۔

عالم اسلام کا ایک اور المیہ یہ ہے کہ اس کے اپنے گھر کی حالت چنداں تسلی بخش نہیں۔ مسلمان حکمرانوں اور ان کے عوام کی سوچ میں فکری ہم آہنگی مفقود ہے۔ جہاں کہیں شخصی یا موروثی حکومتیں قائم ہیں وہاں تو اس مخاصمت کی وجہ سمجھ میں آتی ہے مگر جہاں جمہوری حکومتیں بھی قائم ہیں وہاں بھی عوام عدم استحکام کا شکار ہیں.......

مسلمان اس وقت کڑی آزمائش سے دوچار ہیں۔ اغیار نے ان کے ملی تشخص کو ختم کرنے کی ٹھان رکھی ہے۔ ان کی اپنی صفوں میں بھی کئی مار آستین گھسے بیٹھے ہیں۔ اس عالم میں 'مسلمان حکمرانوں اور عوام' ہر دو پر بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ ہمارے خیال میں مسائل کا حل اس امر میں پوشیدہ ہے کہ ہم سستی جذباتیت کو خیرباد کہہ کر معروضی حقائق کی دنیا میں داخل ہو جائیں۔ حالات کا ٹھنڈے دل سے جائزہ لیں۔ اپنی صفوں کی از سر نو شیرازہ بندی کریں۔ فکری انتشار سے اپنے آپ کو بچائیں اور مادی اعتبار سے اپنے آپ کو مضبوط بنانے کی کوشش کریں۔ وقت کی آواز پر اگر ہم نے لبیک نہ کہا تو پھر "ہماری داستاں تک بھی نہ ہو گی داستانوں میں"

(ماہنامہ "پیام" اسلام آباد ستمبر 1998ء صفحہ 32، 33، 36)

بے نقاب چہرے

جناب اسلم کھوکھر صاحب اپنے ایک کالم میں لکھتے ہیں۔

"بات اتنی پرانی بھی نہیں کہ قصہ پارینہ بن جائے۔ ابھی اس قابل شرم واقعے کو اتنے دن بھی نہیں ہوئے کہ ایک ماہ کو گرہیں لگ سکیں۔ یہ پانچ اگست کا واقعہ ہے۔...... اسلام آباد کے کنونشن سنٹر جسے "فتویٰ گاہ" قرار دیا جا سکتا ہے، میں ملک بھر سے علماء نے شرکت کی تاکہ اس بل کے اندر پائے جانے والے سقم پر صدائے احتجاج بلند کرنے والوں کو ملحد، کافر اور لادین قرار دے کر حکومتی گاڑی کے رستے میں آنے والے سپیڈ بریکروں کو ختم کیا جا سکے۔ کنونشن کے اختتام پر وہاں جو کچھ ہوا اسے سانحہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ میں پہلے اس واقعے کی خبر کو رقم کر رہا ہوں جو ایک معاصر اخبار کے نامہ نگار خصوصی نے رپورٹ کی ہے۔

"نفاذ شریعت سے متعلق حکومت کو تجاویز دینے کے لئے ملک بھر سے آئے ہوئے علمائے کرام اور مساجد کے خطیب کنونشن سنٹر کے سبزہ زار میں "لنچ بکسوں" کا پیچھا کرتے ہوئے ایک دوسرے سے الجھ پڑے۔ بعض مذہبی شخصیات باقاعدہ ہاتھا پائی پر اتر آئیں۔ متعدد علمائے کرام کے کپڑے پھٹ گئے میزیں ٹوٹ گئیں۔ شامیانے اکھڑ گئے۔ اور بعض کمزور صحت رکھنے والے حضرات دھینگا مشتی میں کچلے گئے۔ بعد ازاں بعض "معززین" درجنوں لنچ بکس نامعلوم مقام پر لے جاتے ہوئے دیکھے گئے۔ لنچ بکسوں کے حصول کی جدوجہد میں مصروف مذہبی شخصیات کی چیخ و پکار سے بے نیاز کنونشن سنٹر میں ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکار پر سکون انداز میں لنچ کرتے رہے۔ تفصیلات کے مطابق ہفتہ کے روز وزارت مذہبی امور کی طرف سے نفاذ شریعت کے سلسلے میں ایک خصوصی مشاورتی کنونشن کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں شرکت کے لئے ملک بھر سے علمائے کرام مساجد کے خطیب اور دیگر مذہبی شخصیات مدعو تھیں۔ کنونشن باقاعدہ ساڑھے دس بجے شروع ہوا۔ اور کسی وقفے کے بغیر دوپہر سوا دو بجے تک جاری رہا۔ وزیر اعظم محمد نواز شریف کنونشن کے آخری مقرر تھے۔ ان کی تقریر ختم ہوتے ہی دعا کرائی گئی جونہی اجتماعی دعا ختم ہوئی شرکاء اور شرفا نے تیزی سے اور پوری قوت کے ساتھ سبزہ زار کا رخ کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے ظہرانے کے حوالے سے کئے گئے تمام انتظامات تہس نہس ہو گئے لنچ بکس ایک روسٹڈ چکن پیس ایک عدد نان ایک عدد شامی کباب ایک عدد سیب اور ایک عدد فراسٹ جوس پر مشتمل تھا بظاہر تعداد میں خاصے لنچ بکس موجود تھے لیکن ایک ایک مندوب کی طرف سے کئی کئی لنچ بکس حاصل کرنے کی جدوجہد نے قواعد و ضوابط کو تہس نہس کر دیا۔ اور ظہرانے کی انتظامیہ ہینڈز اپ کر کے ایک طرف ہو گئی۔ گتے کے بنے ہوئے لنچ بکس پھٹ گئے اور ان میں رکھی خوراک زمین پر گر کر پاؤں میں آنے لگی چونکہ لنچ بکس میزوں پر رکھے ہوئے تھے اسی لئے مندوبین کے شدید اور اچانک حملے کی وجہ سے درجنوں میزیں ٹوٹ گئیں۔ اور ایک دوسرے کو دھکے دینے کے عمل نے شامیانے اکھیڑ دیئے۔ حصول خوراک کی اس کوشش میں بعض باریش معززین کے مابین تلخ کلامی بھی ہوئی اور نوبت ہاتھا پائی تک جا پہنچی جس کے نتیجے میں قمیضیں اور آستینیں پھٹ گئیں۔ ٹوپیاں اور دستاریں پاؤں تلے روند دی گئیں یہ مظاہرہ کم و بیش آدھ گھنٹے تک جاری رہا۔ "متعدد معززین" کئی کئی لنچ بکس گاڑیوں میں رکھ کر نامعلوم مقام پر لے جاتے ہوئے دیکھے گئے۔"

(روزنامہ "اوصاف" اسلام آباد 5۔اکتوبر 1998ء)

ایک دردمندانہ اپیل

تحریک اصلاح معاشرہ پاکستان نے اہل وطن سے ایک اپیل کرتے ہوئے لکھا ہے کہ:۔

"اپنے اور اپنے بچوں کے خوشحال مستقبل کے لئے ہم کو چاہئے کہ اپنے آپ کو راہ راست پر لائیں گناہوں سے توبہ کریں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں، اللہ تعالیٰ اور آخرت پر پختہ یقین رکھیں اور کبھی کوئی ایسا کام ہرگز نہ کریں جس سے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ نیکی پھیلائیں، بدی مٹائیں اور پاکیزہ زندگی بسر کرنی شروع کریں۔ اس کے علاوہ ٹیکس اور ڈیوٹی دیانتداری سے ادا کریں۔ قومی خزانہ کو لوٹنا بند کریں۔ صنعت و تجارت میں منافع کی شرح کو کم کر کے تنخواہیں اور اجرتیں زیادہ سے زیادہ ادا کریں۔ بجلی پانی گیس کی چوری ختم

باقی صفحہ (۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی منظر

فلسطینی قضیہ کے تصفئے میں پیش رفت

اسرائیل اور فلسطین کے درمیان ہونے والے اوسلو معاہدے پر دوبارہ عمل درآمد شروع کرنے کے لئے واشنگٹن کے قریب میری لینڈ میں اسرائیلی وزیراعظم نتن یاہو اور فلسطینی اتھارٹی کے سربراہ یاسر عرفات کے درمیان ہونے والے مذاکرات خوش اسلوبی سے ختم ہو گئے اور 23۔ اکتوبر کے روز دونوں پارٹیوں نے ایک معاہدے پر دستخط کئے۔ جس سے 19 ماہ سے رکے ہوئے مذاکرات دوبارہ شروع ہو جائیں گے۔ اور ایک دفعہ پھر مشرق وسطیٰ میں امن کی امید بندھ گئی ہے۔

یہ مذاکرات نو دن تک جاری رہے اور ان میں امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے ذاتی طور پر دلچسپی لی جس کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ صدر امریکہ نے تقریباً 26 گھنٹے تک ان میں حصہ لیا۔ اس کے علاوہ اردن کے شاہ حسین کا حصہ بھی کوئی کم نہیں اور اسی طرح دوسرے عرب سربراہوں نے بھی اس سلسلے میں اپنا تعاون بہم پہنچایا۔

اس وقت اس معاہدے کی تکمیل کے متعلق کوئی پیش گوئی نہیں کی جا سکتی کیونکہ دونوں طرف کے انتہاپسندوں نے اس کو اچھی نظر سے نہیں دیکھا۔ اور انہوں نے اس معاہدے کی مذمت کی ہے۔ یہودی آبادکاروں کے لیڈر نے کہا ہے کہ یہ معاہدہ دشمن کے سامنے ہتھیار پھینکنے والی بات ہے اور ملک کے ساتھ بغاوت ہے۔ جبکہ دوسری طرف حماس کے قائد شیخ احمد یاسین نے اس معاہدہ کے دستخط کئے جانے کے بعد اپنے رد عمل کے طور پر کہا ہے کہ وہ فلسطین کی مکمل آزادی تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے انہوں نے مزید کہا کہ یہ معاہدہ جلد ہی اپنی موت آپ مرجائے گا۔ بہرحال میری لینڈ میں کی جانے والی کوششیں کم از کم فی الحال کامیاب رہی ہیں اور دونوں اطراف کے سربراہوں نے ان پر عمل درآمد کے معاہدے پر دستخط کر دئے ہیں۔

اس معاہدہ کی شرائط کی رو سے فلسطینیوں کو مزید 13 فی صد علاقہ مل جائے گا۔ اور اسرائیل کی فوجیں تین ماہ کے عرصہ میں اس علاقے کو خالی کر دیں گی۔ جبکہ 27 فی صد علاقہ پہلے ہی اتھارٹی کے پاس ہے۔ جبکہ فلسطینی اتھارٹی اس کے بدلے میں اسرائیل کے خلاف ہونے والی تشدد کی کارروائیوں کو ختم کرنے کی ذمہ دار ہو گی۔ اس کے علاوہ وہ حماس جیسی مسلح تنظیموں کی طرف سے اسرائیل کے خلاف کی جانے والی کارروائیوں کا سدباب کرے گی۔ نیز فلسطینی نمائندوں نے یہ بات بھی تسلیم کر لی ہے کہ وہ 1964ء کی پی۔ ایل۔ او۔ کنونشن میں سے اسرائیل کو تباہ و برباد کرنے والی شق کو ختم کرنے دیں گے۔

اس معاہدے کی سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ اس میں بنیادی معاملات کو فی الحال نہیں چھیڑا گیا۔ ان مسائل میں فلسطینی ریاست کی آزادی کا اعلان' یروشلم کا مستقبل' یہودی بستیوں کے متعلق آخری فیصلہ اور فلسطینی مہاجروں کی اپنے گھروں کو واپسی جیسے مسائل شامل ہیں۔ ان کو بعد میں ہونے والے مذاکرات کے لئے چھوڑ دیا گیا ہے لیکن اسرائیل کے وزیراعظم نتن یاہو کا پچھلا ریکارڈ اس بات کی ضمانت نہیں دیتا کہ وہ کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر پھر ایک دفعہ اس معاہدے کو بھی ختم کرنے کی کوشش نہیں کرے گا۔ اس لئے یہ ایک ایسا خطرہ ہے جس سے میری لینڈ میں کی گئی تمام تگ و دو بے کار ہو جائے گی اور عین ممکن ہے کہ مزید مذاکرات میں تعطل کی صورت میں بات پھر وہیں نہ پہنچ جائے جہاں سے چلی تھی۔

اب ضرورت اس بات کی ہے کہ صدر کلنٹن اس معاہدہ کو اس کے منطقی انجام تک پہنچانے کے لئے آئندہ بھی اسی سرگرمی اور گرمجوشی کا اظہار اور عمل جاری رکھیں۔ جو کہ انہوں نے موجودہ معاہدہ کے سلسلہ میں ہونے والی گفت وشنید میں دکھایا تھا حقیقت یہ ہے کہ نتن یاہو اور یاسر عرفات کو ایک میز پر لا بٹھانا بھی ان کا ایک کارنامہ ہے۔ مشرق وسطیٰ کے امن کے معاملے میں ان کی مسلسل دلچسپی جس سے اسرائیل پر دباؤ قائم رہے از حد ضروری ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 5

کریں' رشوت ستانی' حرام خوری' ناانصافی' دوسروں کی تذلیل اور حق تلفی نہ کریں۔ عریانی 'فحاشی' بے حیائی کے کاموں کے نزدیک بھی نہ جائیں اور دوسروں پر ظلم وجبر کرنے سے توبہ کریں۔

جب ہم اللہ تعالیٰ کے احکامات اور رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنا شروع کر دیں گے تو انشاء اللہ جلد ہی ہم پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں برسنا شروع ہو جائیں گی۔ ہماری دنیا و آخرت دونوں سنور جائیں گی اور ہم دنیا میں ایک جدید فلاحی معاشرہ کی بنیاد رکھ سکیں گے۔"

(ماہنامہ "حکایت" لاہور ستمبر 1998ء ص 320)

"ضروری اجتناب"

"حضرت شیخ المشائخ یحییٰ معاذ رازی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا۔ "تین قسم کے لوگوں سے بچو ایک غافل علماء سے دوسرے چکنے چپڑے اور دکھاوے کے فقراء سے اور تیسرے جاہل صوفیوں سے۔"

غافل علماء وہ ہیں جنہوں نے حصول دنیا کو اپنا قبلہ مقصود بنا رکھا ہے۔ ظالم حکمرانوں کے درباروں کا طواف کرتے رہتے ہیں۔ خدا کی بجائے مخلوق سے عزت و مرتبہ کی طلب رکھتے ہیں۔ بزرگان دین اور دوسرے اہل علم کی تحقیر کرتے ہیں اور عناد کو اپنا مذہب بنائے ہوئے ہیں۔

مکار اور دکھاوے کے فقراء وہ ہیں جنہوں نے ظاہر میں فقیری کا روپ بنا رکھا ہے۔ باطن میں حرص کے بندے ہیں۔ جب کوئی شخص کوئی کام ان کی خواہش کے مطابق کرتا ہے تو خواہ وہ باطل ہی کیوں نہ ہو' وہ اس کی تعریف کرتے ہیں اور جب کوئی شخص کوئی کام ان کی خواہش کے خلاف کرتا ہے تو خواہ وہ حق ہی کیوں نہ ہو' وہ اس کی مذمت کرتے ہیں اور مخلوقات کو حق کے بجائے باطل کی تعلیم دیتے ہیں اور اپنا شکار بناتے ہیں۔

جاہل صوفی وہ ہوتا ہے کہ جس نے نہ کسی بزرگ کی صحبت اختیار کی' نہ کہیں سے تربیت حاصل کی اور نہ اسے حق اور باطل کی تمیز ہو' بلکہ یونہی اپنے آپ کو لوگوں میں صوفی مشہور کر دیا ہو۔"

(ماہنامہ "قومی ڈائجسٹ" لاہور اکتوبر 1998ء ص 117)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے خاص پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 7- نومبر 1998ء

1-00 رات۔ چلڈرنز کارنر۔
2-05 رات۔ ڈاکومنٹری۔ واقفین نو کی کھیوڑا کی ایک کان کی سیر۔
2-25 رات۔ طبی معاملات۔ دل کی تکالیف۔ حصہ اول
5-40 صبح۔ چلڈرنز کلاس۔ سبق نمبر 118
6-10 صبح۔ لقاء مع العرب۔
7-15 صبح۔ خطبہ جمعہ
8-20 صبح۔ اردو کلاس۔
9-25 صبح۔ کمپیوٹر سب کے لئے۔
10-05 صبح۔ حضرت صاحب کے ساتھ فرانسیسی بولنے والے احباب کی ملاقات۔
11-55 دوپہر۔ چلڈرنز کلاس۔
12-25 دوپہر۔ ڈاکومنٹری ایک کان کی سیر۔
12-45 دوپہر۔ سرائیکی پروگرام۔ حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات 13-10-95
1-00 دوپہر۔ طبی معاملات۔ دل کی تکالیف۔
2-05 دوپہر۔ لقاء مع العرب۔
3-10 دوپہر۔ اردو کلاس۔
4-15 شام۔ احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ تقریر۔
6-40 رات۔ ڈینش زبان سیکھئے۔
8-55 رات۔ چلڈرنز ملاقات۔ 7-11-98
9-05 رات۔ لقاء مع العرب۔
10-15 رات۔ التفسیر الکبیر نمبر 17۔
11-00 رات۔ اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 8- نومبر 1998ء

1-00 رات۔ چلڈرنز کارنر۔ قرآن کوئز۔
2-00 رات۔ مجلس سوال و جواب۔ 10-5-95
3-10 رات۔ چلڈرنز ملاقات۔ 7-11-98
4-15 رات۔ ڈینش زبان سیکھئے۔
4-30 رات۔ احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ تقریر۔
5-55 صبح۔ چلڈرنز کلاس۔ قرآن کوئز۔
6-20 صبح۔ لقاء مع العرب۔
7-30 صبح۔ احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ تقریر جلسہ سالانہ۔ یو۔ کے۔ 1996ء۔
8-00 صبح۔ اردو کلاس۔ 98-11-6
9-05 صبح۔ ڈینش زبان سیکھئے۔
9-25 صبح۔ احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ تقریر۔
9-50 صبح۔ چلڈرنز ملاقات۔
11-55 دوپہر۔ چلڈرنز کارنر۔ قرآن کوئز۔
12-20 دوپہر۔ خطبہ جمعہ۔ 6-11-98
1-35 دوپہر۔ مجلس سوال و جواب۔ 10-5-95
2-50 دوپہر۔ لقاء مع العرب۔
3-00 سہ پہر۔ اردو کلاس۔
5-40 رات۔ چینی زبان سیکھئے۔
8-10 رات۔ صومالی اور ایتھوپین احمدیوں سے ملاقات۔ 4-12-94
9-10 رات۔ لقاء مع العرب۔
10-10 رات۔ البانین احباب کے ساتھ مجلس سوال وجواب۔
11-35 رات۔ اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

گدھے کا تنازعہ

○ شمالی افغانستان کے علاقہ پل خمری میں گدھا مسجد میں داخل ہونے کے تنازعہ پر دو قبائل میں لڑائی کی وجہ سے 51 افراد ہلاک ہو گئے۔ تفصیلات کیمطابق پل خمری کے ایک گاؤں گیلانی میں ایک گدھا مسجد میں داخل ہو گیا جس پر ایک شخص نے برسٹ مار کر گدھے کو ہلاک کر دیا۔ جس پر گدھے کے مالک نے کلاشنکوف سے فائر کر کے مسجد میں موجود 13- افراد کو بھون ڈالا۔ جس کے جواب میں گاؤں کے لوگوں نے گدھے کے مالک کے گاؤں پر راکٹ لانچروں' میزائلوں اور توپوں سے حملہ کر کے 51- افراد جن میں 38 خواتین بھی شامل ہیں مار ڈالے۔ دو دن بعد مقامی ملیشیا کی مداخلت کی وجہ سے لڑائی کا یہ سلسلہ اب بند ہو گیا ہے۔

(روزنامہ جنگ لاہور 31 مارچ 1998ء)

○○○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ہومیو پیتھک ڈاکٹرز متوجہ ہوں

○ احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک علمی نشست منعقد ہو رہی ہے جس میں مندرجہ ذیل موضوعات پر لیکچرز/تقاریر ہوں گی۔

1- ایمرجنسی اور ہومیو پیتھی۔

2- سرجری اور ہومیو پیتھی۔

ان موضوعات پر تقریر کے آخر میں سامعین کو اپنے سوالات/خیالات کے اظہار کا موقع دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ اگر وقت نے اجازت دی تو جنرل سیکرٹری ایسوسی ایشن ڈاکٹر [illegible] اور ڈاکٹر ریک ویگ کی لیبارٹریز میں ہومیو پیتھک ادویات کی تیاری کے بارے میں اپنے مشاہدات بیان کریں گے۔ دیگر تفصیل درج ذیل ہے۔

مقام: ہال مجلس انصاراللہ مقامی (بالمقابل خلافت لائبریری)

تاریخ: 13- نومبر 1998ء بروز جمعۃ المبارک

وقت: 10 بجے صبح تا 12 بجے دوپہر۔

تمام ہومیو پیتھک ڈاکٹرز/دلچسپی رکھنے والے احباب سے شرکت کی درخواست ہے۔

(عبدالباسط قمر جنرل سیکرٹری)

حالات زندگی

○ مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب مرحوم ابن مکرم غلام حسین صاحب آف جھنگ صدر جو مکرم و محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب (نوبل انعام یافتہ) کے بہنوئی تھے کے حالات زندگی اکٹھے کئے جا رہے ہیں۔ جن احباب سے موصوف کا تعلق رہا ہو یا ان کے بارے میں کسی دوست کے پاس کوئی مواد یا واقعات ہوں تو براہ کرم موصوف کے بیٹے مکرم عبدالباسط چوہدری صاحب ریڈیو الیکٹرک سنٹر صدر بازار ملتان کینٹ کو بھجوا دیں۔

اجتماع واقفین نو ضلع بہاولپور

مورخہ 25- اکتوبر کو ضلع بہاولپور کے واقفین نو کا پہلا سالانہ اجتماع بیت الذکر بہاولپور میں منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ناصر احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نمائندہ وقف نو نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ پروگرام کے مطابق علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ اس اجتماع میں ضلع بھر کی جماعتوں میں سے 88 واقفین نو 32 والدین اور 24 دیگر احباب نے شرکت کی۔ اختتامی اجلاس میں مرکزی نمائندہ نے بچوں میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح فرمائیں اور دعا کے بعد اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

(وکالت وقف نو)

اجتماع حلقہ گوجرانوالہ و حلقہ ترگڑی

○ مورخہ 30- اگست 98ء کو حلقہ گوجرانوالہ شہر و حلقہ ترگڑی کے واقفین نو کا سالانہ اجتماع بیت الحمد گل روڈ گوجرانوالہ میں منعقد ہوا۔ علمی مقابلہ جات ہوئے تمام بچوں کا فری میڈیکل چیک اپ بھی ہوا اختتامی اجلاس میں مکرم نوید احمد سعید مربی سلسلہ مرکزی نمائندہ نے بچوں میں انعامات تقسیم کئے اور مکرم چوہدری افتخار ملی صاحب قائمقام امیر ضلع نے دعا کروائی۔ اس اجتماع میں 165 واقفین نو 209 والدین اور 105 دیگر احباب نے شرکت کی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اجتماع حلقہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

○ مورخہ 30- اگست 98ء کو حلقہ وزیر آباد کے واقفین نو کا سالانہ اجتماع بمقام ڈھونیکی میں منعقد ہوا اس اجتماع میں علی پور چٹھہ، کھیوے والی، مدرسہ چٹھہ، وزیر آباد اور ڈھونیکی کے 50 واقفین نو نے شرکت کی 30 خواتین اور 15 مرد احباب نے شرکت کی صبح 9 تا 2 بجے تک اجتماع کی کارروائی ہوئی۔ اختتامی اجلاس میں مکرم نوید احمد سعید صاحب مرکزی نمائندہ نے بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔

اعلان داخلہ

○ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے مندرجہ ذیل بیچلر پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

1- B.c.s (کمپیوٹر سائنس)

2- بی- فارمیسی

کمپیوٹر سائنس کے بیچلر پروگرام میں داخلہ کا میرٹ سابقہ تعلیمی ریکارڈ- داخلہ ٹیسٹ کی بنیاد پر بنایا جائے گا۔ داخلہ ٹیسٹ کے بارے میں معلومات پراسپکٹس کے ساتھ لف ہیں۔ پراسپکٹس و داخلہ فارم ادارہ سے یا HBL کی مختلف شہروں میں واقع شاخوں (تفصیل کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 98-11-4) سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ 180 روپے کے عوض۔ متعلقہ شعبہ میں فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 12- نومبر 98ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

○ انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (IBA) کراچی نے مندرجہ ذیل بیچلر پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

1- BCS (سافٹ ویئر انجینئرنگ)

2- BBA(MIS)

دونوں کا دورانیہ 3 سال ہے اور داخلہ کے لئے انٹرمیڈیٹ ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوگا۔ داخلہ فارم سٹی کیمپس یا ANZ بینک کی شاخیں لاہور اور اسلام آباد سے دستیاب ہیں۔ تمام مواد کی قیمت -/1000 روپے ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 14- نومبر 98ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

صدر تزئین کمیٹی ربوہ

اہالیان ربوہ کی موسم برسات کی شجرکاری مہم

مختصر جائزہ رپورٹ

حکومت پاکستان ملک بھر میں شجرکاری کی مہم کا ہر سال دونوں موسموں کے لئے اعلان کرتی ہے اور اپنے ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے شجرکاری کرتی ہے۔ اور ہزاروں کی تعداد میں درخت لگوائے جاتے ہیں۔

اہالیان ربوہ اپنے شہر ربوہ میں ہر سال درخت لگواتے ہیں نہ صرف درخت لگواتے ہیں بلکہ بہت سی مشکلات کے باوجود ان لگائے گئے درختوں کی حفاظت کا خاطر خواہ انتظام بھی کیا جاتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ ربوہ میں جگہ جگہ سبزہ اور درخت لگے نظر آتے ہیں۔

امسال بھی شجرکاری (موسم برسات) میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ اہالیان ربوہ نے ہمیشہ کی طرح اپنی مدد آپ کے تحت بہت جوش و خروش سے کام کیا اور درخت لگائے اور اب ان کی حفاظت کر رہے ہیں تاکہ یہ پودے پروان چڑھ کر تناور درخت بن جائیں چونکہ ربوہ کی زمین بنیادی طور پر کلراٹھی ہے۔ جس کو پانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے جبکہ ہمارے ہاں پانی کی کمی رہتی ہے اس کے علاوہ موسم گرما کا موسم بھی شدید ترین ہوتا ہے۔ سب سے بڑی مشکل ان ننھے پودوں کو جانوروں سے بچانے کا ہے۔ تزئین ربوہ کمیٹی اہالیان ربوہ کی مشکور ہے کہ اہالیان ربوہ نے ان تمام تر مشکلات کے باوجود اپنی مدد آپ کے تحت مسلسل محنت اور لگن سے کام کیا اور کر رہے ہیں امسال جن محلوں نے نمایاں طور پر شجرکاری کا کام کیا وہ ذیل میں درج ہیں:-

1- دارالبرکات- 2- دارالنصر غربی- 3- دارالیمن وسطی- 4- فیکٹری ایریا- 5- کوارٹرز تحریک جدید- 5- کوارٹرز صدر انجمن-

اس کے علاوہ مختلف جماعتی دفاترز نے بھی اپنی مدد آپ کے تحت شجرکاری کا بہت سا کام کیا اور پودے لگائے۔ یہ تو اجتماعی طور پر ہونے والی کاوشوں کا ذکر ہے۔ انفرادی طور پر بھی اہالیان ربوہ نے اپنے گھروں میں اور گھروں کے باہر گلیوں میں بھی خاطر خواہ پودے لگائے ہیں۔ تزئین ربوہ کمیٹی ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ انہوں نے اس شجرکاری سیزن میں بڑھ چڑھ کر کام کیا۔ اسی طرح تزئین ربوہ کمیٹی گلشن احمد نرسری کی بھی مشکور ہے کہ جس نے اہالیان ربوہ کو ان کی پسند کے مطابق ہر قسم کے پودے فراہم کئے اور جہاں بھی ضرورت محسوس ہوئی پودے لگوانے اور ان کی حفاظت میں راہنمائی اور مدد کی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبدالرزاق بھٹی صاحب کیشیئر حبیب بینک چنیوٹ محلہ بشیر آباد (پھنیاں) ربوہ کے چھوٹے مکرم عبدالقادر بھٹی ڈبل ایم اے ابن مکرم عبدالغنی بھٹی صاحب مقیم ہالینڈ مورخہ 98-11-4 کو ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ ان کا جنازہ ربوہ میں 98-11-11 بروز بدھ متوقع ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کلاس معلمین وقف جدید

○ ایسے میٹرک پاس نوجوان جو دین کی خدمت کا شوق رکھتے ہیں۔ اپنی درخواستیں امیر/صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ 30- نومبر 1998ء تک دفتر وقف جدید میں پہنچا دیں۔

انٹرویو 5- دسمبر بروز ہفتہ صبح نو بجے ہوگا۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم حکیم محمد اسحاق ظفر صاحب رحمٰن کالونی ربوہ لکھتے ہیں برادرم محمد افضل صاحب بیالوجی ڈیپارٹمنٹ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بیٹے شعور احمد کا برین ٹیومر کا میجر آپریشن 29- اکتوبر 98ء کو اسلام آباد کمپلیکس میں ہوا ہے اور نہائی نگہداشت کے وارڈ I.C.U. میں داخل ہے درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے

○ مکرم مرزا اسلم صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کے بھائی مکرم مرزا شریف الدین اشرف صاحب آف فیصل آباد فالج اور دیگر عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔ کمزوری اور ضعف بہت ہے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 6- نومبر- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 15 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27 درجے سنٹی گریڈ
7-نومبر- غروب آفتاب 5-17
8-نومبر- طلوع فجر 5-04
8-نومبر- طلوع آفتاب 6-28

عالمی خبریں

عوام نے بری کردیا صدر کلنٹن نے حالیہ مڈٹرم امریکی الیکشن میں اپنی پارٹی کی کامیابی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ عوام نے مجھے بری کردیا ہے لوگ ترقی میں شرکت کے خواہش مند ہیں۔ ری پبلیکن میرے مواخذے کے منصوبے بناتے رہے ہم نے مسائل پر توجہ دی اور کامیاب ہو گئے۔

اسامہ پر فرد جرم امریکی عدالت نے سعودی شہری اسامہ بن لادن پر نیروبی اور تنزانیہ کے امریکی سفارت خانوں میں بم دھماکوں اور پوری دنیا میں امریکی شہریوں پر قاتلانہ حملوں کے الزام میں فرد جرم عائد کردی ہے اور اس کی گرفتاری کے لئے 50 لاکھ ڈالر انعام کا اعلان کیا ہے۔ امریکی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ طالبان اسامہ کو امریکہ کے حوالے کردیں۔ ان کی حکومت تسلیم کرنے سمیت ہر شرط ماننے کو تیار ہیں۔

اظہار خیر سگالی طالبان نے خیر سگالی کے اظہار کے طور پر شمالی اتحاد کے 100 سے زائد قیدی رہا کردیئے۔ قیدیوں کو ملا عمر کے احکامات پر قندھار میں رہا کیا گیا۔

اچانک حملہ ہو گا امریکہ افغانستان اور سوڈان کی طرح عراق پر اچانک حملہ کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ یہ حملہ فضائی اور زمینی دونوں طرح ہو گا۔ کلنٹن انتظامیہ اس مسئلے پر عالمی بحث کی بجائے اچانک حملے کی پالیسی کو ترجیح دے گی۔ امریکی کانگریس نے صدام حسین کا تختہ الٹنے کے لئے عراق کی حزب اختلاف کو 9 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کی فوجی امداد فراہم کردی۔

باغی کو پناہ دی جائے روس کی پارلیمنٹ ڈوما نے صدر یلسن سے اپیل کی ہے وہ ترک کرد باغی رہنما عبداللہ اوقلان کو روس میں سیاسی پناہ دیں۔ روسی ایوان زیریں کی اس کارروائی پر ترکی کی جانب سے سخت نکتہ چینی اور تشویش ظاہر کی جارہی ہے۔

بس دریا میں جاگری بھارت کے شہر اڑیسہ میں بس دریا میں گرنے سے 43- افراد ہلاک ہو گئے۔ بھارت میں بسوں کے دریا میں گرنے کے حادثات معمول بنتے جارہے ہیں۔ رواں سال میں یہ 18 ویں بس ہے جو حادثہ کا شکار ہوئی۔

تیسری بار انتخاب نہ لڑیں روس کے صدر بورس یلسن نے ملک کی اعلیٰ ترین آئینی عدالت کے اس فیصلے کو قبول کرنے کا اعلان کیا ہے جس میں انہیں تیسری بار صدر کا انتخاب لڑنے سے روکا گیا ہے۔

غریب ترین ملک نان سٹاپ جنگ نے افغانستان کو دنیا کا غریب ترین ملک بنا کر رکھ دیا ہے۔ معیشت مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے۔ لوگ شدید غربت میں زندہ رہنے کی عادی ہو چکے ہیں۔ قوت خرید نہ ہونے کے برابر ہے۔ عالمی امداد بھی تقریباً بند ہے۔

جھوٹی گواہی دے سکتا ہوں ملائیشیا کے اپوزیشن لیڈر انور ابراہیم کے خلاف گواہی دیتے ہوئے ایک گواہ اس وقت کنفیوز ہو گیا جب اس کے منہ سے یہ نکل گیا کہ "مہاتیر کے کہنے پر انور ابراہیم کے خلاف جھوٹی گواہی دے سکتا ہوں" عدالت نے 10- منٹ کے لئے کارروائی روک دی تاکہ گواہ کے اوسان ٹھکانے آسکیں۔

ساڑھے چار سو کارکن گرفتار صدر یاسر عرفات کے حکم پر انتہاپسند فلسطینی تنظیم حماس کے ساڑھے چار سو کارکن گرفتار کرلئے گئے ہیں۔ مزید گرفتاریاں ہونگی۔ ایک فلسطینی اہلکار نے الزام لگایا کہ ایران حماس کے خفیہ گروپ کو فوجی تربیت اور امداد فراہم کر رہا ہے۔

ملکی خبریں

لشکر طیبہ کے قریب بم دھماکہ مرید کے شہر میں بم کے ہولناک دھماکہ سے 30- افراد زخمی ہو گئے۔ مین بازار کے جن چوک میں جو کہ لشکر طیبہ کے اجتماع سے مقام سے چند سو گز دور ہے پھولوں کی ریڑھی کے نیچے آدھ کلو وزن کا ایک بم شام چار بجکر دس منٹ پر پھٹا۔ چار دکانوں کو سخت نقصان پہنچا۔ 6- بسوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ زخمیوں کے اعضاء کٹ کر دور جاگرے۔ بجلی کے تاروں کو آگ لگ گئی۔ 12- افراد شدید زخمی ہو گئے جن میں سے آٹھ کی حالت تشویشناک ہے۔

اللہ کے حکم پر وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ ایٹمی دھماکے اللہ کے حکم پر کئے۔ بھیک مانگنے کی پالیسی سے نجات حاصل کرلی ہے۔ پوری قوم پابندیوں کا مقابلہ کرنے کو تیار ہے۔ شریعت بل کی منظوری کے بعد اللہ تعالیٰ کی مزید رحمتیں نازل ہونگی۔ میں نے اسلامی نظام کا انتخابی وعدہ پورا کردیا۔ خود کو وزیر اعظم نہیں عوام کا خادم سمجھتا ہوں۔ دن رات ایک کرکے قوم کی قسمت بدلنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ آخری سانس تک خدمت کروں گا۔ لغاری، سجاد شاہ کے جھگڑے اور ایٹمی دھماکوں کے امتحان میں سرخرو ہوا۔

سب سے بڑے نادہندہ کا نام سینٹ میں اس وقت سخت شور شرابا ہوا جب وزیر اعظم کے اقتصادی مشیر حفیظ پاشا نے جہانگیر بدر کے سوال پر ملک کے سب سے بڑے نادہندہ کا نام بتانے سے گریز کیا۔ چیئرمین ارکان کو مسلسل بیٹھنے کی تلقین کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ضمنی سوال نہیں بنتا اس طرح انہوں نے حکومت کو خفت سے بچا لیا۔ اس شور شرابے میں ڈاکٹر صفدر عباسی نے کہا کہ ملک کے سب سے بڑے نادہندہ نواز شریف ہیں۔

اجمل خٹک کی دھمکی اے این پی کے سربراہ اجمل خٹک نے دھمکی دی ہے کہ اگر بلوچ، سندھی، پشتون اور سرائیکی اقوام کے حقوق باہمی رضامندی سے نہ دیئے گئے تو ہم طاقت کے ذریعے ہاتھ مروڑ کر حقوق لے لیں گے۔ کوئٹہ میں قوم پرست پارٹیوں اے این پی، بلوچستان نیشنل پارٹی، پختون خواہ ملی عوامی پارٹی اور بلوچستان نیشنل موومنٹ کے رہنماؤں کے تحت مکمل صوبائی خود مختاری کے حصول اور پاکستان کی محکوم اقوام کی تحریک (پونم) کے تحت جلسہ میں قوم پرست رہنماؤں نے خطاب کیا اور پنجاب کے خلاف ریمارکس دیئے۔ شریعت بل کی مخالفت کی گئی۔

مسئلہ کشمیر خارج بھارت نے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا ہے کہ اس نے پاکستان کو مسئلہ کشمیر پس پشت ڈال کر تنازعات پر بات چیت کے لئے مجبور کردیا ہے۔

اعلان تعطیل

○ مورخہ 9- نومبر بروز سوموار ملکی تعطیل کی وجہ سے دفتر الفضل بند رہے گا لہذا اس تاریخ کا الفضل شائع نہیں ہو گا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ڈالرریچ / بروکریج ہاؤس
فارن کرنسی اور شیئرز کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
ریکس سٹی پلازہ ستیانہ روڈ فیصل آباد
☎ 44339
730288

نیا موسم نئے رنگ
ان سلے سادہ اور پرنٹڈ سوٹ نیز ہر رنگ میں برقعے بھی دستیاب
اکبر احمد
32/ دارالصدر غربی حلقہ قمر ربوہ
نزد کوٹھی سر محمد ظفر اللہ خان صاحب
☎ : 212866

Quality Offset / Screen Printing
Nameplates, Stickers, Monograms, Computer Signs,
Hard & Flexible Crystal Labels, Holy Gifts in Metallic Mounts,
Giveaways etc. & 3 - D Hologram Stickers for Security.
Multicolour (Pvt) Limited
129-C, Rehmanpura, Lahore, Pakistan. Ph: 759 0106, Fax: (92-42) 759 4111

خوبصورت تیار برقعوں اور لیڈیز سوٹوں پر سیل
نئے رنگوں، نئی ورائٹی میں اعلیٰ کوالٹی کے فینسی
ڈبل جارجٹ، ٹرپل جارجٹ، سٹون واش اور ہر موسم کے مطابق نئے رنگوں نئے ڈیزائنوں میں اعلیٰ کوالٹی کے تیار کوٹ اور برقعے دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کوٹ پتلون، ڈبل بریسٹڈ سوٹ، ٹو پیس سوٹ مردانہ تیار مل سکتے ہیں اور کوٹ پتلون کیلئے کپڑا بھی دستیاب ہے۔ برقعوں اور کوٹ پتلون کی سلائی اور لیڈیز سوٹوں پر کڑھائی بھی کی جاتی ہے
سیل محدود مدت کیلئے ہے۔ بوجہ سیل جمعہ اور اتوار دوکان کھلی رہے گی۔ ☎ : 211365
ایم اشرف ٹیلرز ریڈی میڈ اینڈ کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ

جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات
ہر قسم کی جرمن و پاکستانی ہومیو پیتھک ادویات، مدر ٹنکچر، پوٹینسیاں، بائیو کیمک ادویات گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک اور ہومیو پیتھک کتب کی بارعائت خریداری کا مرکز
خالی ڈبیاں اور ڈراپرز بھی دستیاب ہیں۔ 117- ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
☎ : - 771 - 213156 -★- FAX (4524) 212299